SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ ۲۰۱۷

SINDH ACT NO.VII OF 2017

سندھ جسمانی سزا پر پابندی ایکٹ، ۲۰۱۶

THE SINDH PROHIBITION OF CORPORAL PUNISHMENT ACT, 2016

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement
2. تعریف
Definitions
3. جسمانی سزا پر پابندی
Prohibition of corporal punishment
4. جرمانہ
Penalties
5. جسمانی سزا کے کیسز میں شکایات کا طریقے کار
Complaint procedure to the cases of corporal punishment
6. اس ایکٹ کی گنجائش کا نجی اداروں پر نفاذ
Enforcement of the provisions of this Act to private institutions
7. یہ ایکٹ دوسرے قوانین کو منسوخ کریگا
This Act to override other laws
8. قواعد
Rules

سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ ۲۰۱۷
SINDH ACT NO.VII OF 2017
سندھ جسمانی سزا پر پابندی ایکٹ، ۲۰۱۶
THE SINDH PROHIBITION OF CORPORAL PUNISHMENT ACT, 2016

[۲۲ مارچ ۲۰۱۷]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے بچوں کے خلاف جسمانی سزا کی پابندی کے لئے گنجائشیں بنائی جائیگی۔

جیسا کہ آئین ایک فرد کی حرمت کے احترام کو بنیادی حق تسلیم کرتا ہے۔

اور جیسا کہ کسی شخص کے جانب سے کام والی جگہ پر، ہر قسم کے تعلیمی ادارے بشمول فارمل نان فارمل اور مذہبی دونوں (پبلک اور پرائیویٹ) میں، بچوں کے تحفظ کے اداروں میں بشمول متبادل دیکھ بھال، بحالی مراکز اور دوسرے متبادل دیکھ بھال سیٹنگز دونوں پبلک اور پرائیویٹ میں، اور نوجوان عدالتی نظام میں بچوں پر جسمانی سزا کے خلاف گنجائشیں بنانا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ یہ پاکستان سرکار پر واجب ہے کہ مختلف عالمی کنوینشنز، کنوینٹس اور انسٹرومنٹس کے تحت ہر قسم کی جسمانی سزا پر پابندی کے لئے گنجائشیں بنائے۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ بچوں پر سزا پابندی ایکٹ، ۲۰۱۶ کہا جائیگا۔

(2) اس ایکٹ کی تمام سندھ تک توثیق کی جائیگی۔

(3)یہ فوری طور لاگو ہوگا۔

تعریف
Definitions

2.(1)اس ایکٹ میں جب تک مفہوم کچھ اور نکلے:

(a) ”دیکھ بھال کے ادارے“ سے مراد ہے ایک تعلیمی ادارا، یتیم خانہ یا ایک تحفظ کی جگہ جس میں ایک یا

مزید بچے متبادل دیکھ بھال یا فوسٹر کئیر فراہم کرنے کے رکھے گئے ہو، اس میں شامل ہو سکتا ہے، ایک بچوں کا گھر ، بحالی کا مرکز یا گھر چاہے وہ مستقبل بنیاد پر ہو یا عارضی بنیادپر ہو یا پبلک ہو یا پرائیویٹ، رجسٹر ہو یا رجسٹرڈ نہ ہو؛

(b) '' بچے''سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی فرد؛

(c) ''جسمانی'' یا ''طبی''سزا سے مراد کوئی سزا جس میں طبی قوت استعمال کی جائے اور کسی حد تک تکلیف یا پریشانی دینے کی کوشش کی جائے، چاہے وہ کتنی بھی کم ہو، جس میں ہو سکتا ہے مارپیٹ (''نوچنا''، ''چماٹ لگانا''، ''گھیسٹنا'') کسی بچے کو، ہاتھ سے یا کسی اوزار سے (کوڑے سے، لکڑی سے، بیلٹ، جوتے ، کفگیر، وغیرہ سے) بشمول لاتیں مارنا، دھکے دینا بچے کو پھینکنے کی، نوچنا ، مکے مارنا ، کاٹنا، بالوں سے پکڑنا یا کان پکڑنا، بچے کو غیرآرام دہ حالت کے لیئےمجبور کرنا، جلانا، سکالڈنگ، زبردستی کچھ کھلانا (جیسا کہ بچے کے منہ صابن سے دھونا یا گرم مصالحہ کھانے کے لئے زور بھرنا) بشمول ذہنی دباء یا کسی بھی قسم کے تشدد پر وہ محدود نہ ہونا چاہے:

(i) ''حملہ''جیسے پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۳۵۱ میں بیان شدہ ہے (۱۸۶۰ جو ایکٹ XLV) ماسوائے اس دفعہ کے حوالہ دیا گیا ہے ''مندرجہ ذیل کوڈ کی حیثیت سے''؛

جسمانی سزا پر پابندی
Prohibition of corporal punishment

(ii)''تکلیف''جیسے مندرجہ ذیل کوڈ کی دفعہ ۳۳۲ میں بیان شدہ ہو؛

(iii) ''کرمنل فورس'' جیسا کہ مندرجہ ذیل کوڈ کی دفعہ ۳۵۰ میں بیان شدہ ہے؛

(iv) دوسرے غیر طبی طریقے سزا کے جو ظالمانہ اور توہین آمیز ہیں مثلاً وہ سزا جیسے ذلیل کرکے، ڈرانا، دھمکانا، جس میں مذاق اڑانا جیسے عمل شامل ہو؛

(d) ”تعلیمی اداروں“سے مراد کہ وہ ادارہ جہاں پر فارمل یا نان فارمل طریقے کسی قسم کی ہدایت پر دی گئی ہو، پھر وہ فل ٹائم کے لیئے ہو یا پارٹ ٹائم بنیاد پر بشمول بورڈنگ ہائوسز کی، دونوں قسم کے پبلک اور پرائیویٹ، رجسٹر ڈ یا رجسٹرڈ نہ ہو؛

(e) ”کام کی جگہ“سے مراد کام کی جگہ یا احاطہ جہاں کوئی تنظیم یا سرمائیدار کم کرتا ہو اور جس میں شامل ہے کہ عمارت، فیکٹری، دکان، کمرشل اسٹبلشمنٹ ، ورکشاپ، فارم، رہائشی ہوٹل یا ریسٹورنٹ ، کھلی جگہ یا ایک بڑی جاگرافیائی ایراضی جہاں تنظیم یا سرمائیدار کی سرگرمیاں چل رہی ہو اور جس میں شامل ہے کوئی حالت جو آفس سے باہر آفیشل ورک یا آفیشل سرگرمی سے منسلک ہو۔

(2) ”لفظ اور اظہار“استعمال کئے گئے ہو پر تفصیل نہیں بتائی گئی ہو اس کی وہ ہی معنی ہوگی جو منسلک قوانین میں دی گئی ہے۔

جرمانہ
Penalties

۳.(1)بچے کو اس کی شخصیت اور انفرادیت کا احترام کرنے کا حق حاصل ہے اور اس پر کوئی جسمانی سزا یا دوسری کوئی تذلیل یا کم برتاوء نہیں کیا جائیگا۔

(۲)جب تک کچھ پاکستان پینل کوڈ، ۱۸۶۰ کی دفعہ ۸۹ اور وقتی طور لاگو کسی دوسرے قوانین یا قواعد کے متضاد نہ ہو، کسی شخص کے جانب سے کام کی جگہیں، اسکولوں اور دوسرے تعلیمی ادارے بشمول متبادل دیکھ بھال ، بحالی مراکز اور کسی دوسرے متبادل کیئر سیٹنگز، دوسرے پبلک اور پرائیویٹ ، اور طفلانہ عدالتی نظام میں بچوں پر ہر قسم کی جسمانی سزا منع کیا گیا ہے۔

(۳) بچوں کے متعلق ڈسپنسری اقدام صرف اس صورت میں لیئے جا سکتے ہیں جو بچوں کی عظمت کے مطابق اور جسمانی تشدد یا سزا جو بچوں کی طبی اور ذہنی نشونما سے منسلک ہو یا جو بچے کی جذباتی کیفیت کو متاثر کرتی ہو ان کے خلاف انضابطی اقدام لیئے جا سکتےہیں۔

جسمانی سزا کے

۴.(1) جو بھی اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کریگا وہ پاکستان پینل کوڈ، ۱۸۶۰ اور دوسرے منسلک قوانین میں مندرجہ ذیل ایسے جرائم کے لیئے بیان شدہ سزا کا مستحق ہوگا۔ (۲)اس کے ساتھ، مندرجہ ذیل چھوٹے اور بڑے جرمانے ان لوگوں پر نافذ ہونگے جو اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرینگے، تعلیمی دیکھ بھال والے اور پینل ادارے اور دوسرے متبادل کیئر سیٹنگز میں جیسے کہ: (a) مائنر پنٹلیز: (i) ڈانٹ ڈپٹ ؛ (ii)مخصوص مدت کے لئے امداد، ترقی یا انکریمنٹ ،ماسوائے قواعد کے مطابق عہدوں سے منسلک احکام کے تحت ترقی یا مالی ترقی کےلیئے موزون نہ ہوں پر؛ اور (iii) ترقی سے روکنا، مخصوص وقت کے لیئے ، ٹائم اسکیل میں حد اہلیت ماسوائے ایسی پابندی کراس کرنے کے لیئے غیر موزوں ہونے پر؛اور (iv)حکومت کو کسی غیر ذمیوارانہ یا احکام کی خلاف ورزی پر ہونے والے کسی تمام نقصان یا نقصان کے کچھ حصے کی واپسی؛ (b)میجر پنٹلیز: (i)لوئر پوسٹ یا ٹائم اسکیل پر تنزلی، یا ٹائم اسکیل پر لوئر اسٹیج تک تنزلی؛ (ii)لازمی رٹائرمنٹ ؛ (iii)نوکری سے برطرفی؛اور (iv) ملازمت سے ہٹانا؛ (۳)نوکری سے برطرفی نہیں پر نوکری سے ہٹانا مستقبل میں ملازمت کے لئے نااہل کریگی۔ (۴)اس دفعہ میں نوکری سے برطرفی یا ہٹانے میں کسی شخص کی ڈسچارج شامل نہیں ہے- (a)امتحان تحت مقرری ، امتحان کے عرصے کے دوراں، یا اس پر لاگو تحقیق یا تربیت کے قوانین کے	کیسز میں شکایات کا طریقے کار Complaint procedure to the cases of corporal punishment اس ایکٹ کی گنجائش کا نجی اداروں پر نفاذ Enforcement of the provisions of this Act to private institutions یہ ایکٹ دوسرے قوانین کو منسوخ کریگا This Act to override other laws قواعد Rules

مطابق؛یا
(b)مقرر کیا گیا ہو، ماسوائے کانٹریکٹ کے، عارضی مقرری رکھنے کے لئے، مقرری کا عرصہ ختم ہونے پر؛ یا
(c) کانٹریکٹ کے شرائط کے مطابق کانٹریکٹ ہونے پر۔
۵۔صوبائی حکومت دوسرے محکمہ جات کے تعاون سے کسی بچے یا کسی بھی شخص کے طرف سے جسمانی تشدد کی مخصوص شکایات پر شکایت کا طریقے کار بیان کر سکتی ہے۔

۶.(1)صوبائی حکومت نجی اداروں چاہے وہ رجسٹرڈ ہو یا رجسٹر ڈ نہیں ہو وہ بیان شدہ ہونگے، اس میں ایکٹ کے لاگو کرنے اور نظرداری کے لئے جامع نظام بنا سکتی ہے۔
(۲) تمام نجی ادارے جسمانی سزا کو سامنا کرنے کے لئے شکایتی نظام بنائینگے۔
(۳)رجسٹریشن کے وقت نجی اداروں کو تحریری حلف نامہ جمع کروانا پڑیگا کہ وہ ایکٹ اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کی لائین میں شکایتی نظام بنانے کےلئے ذمیوار ہونگے کہ تا کہ جسمانی تشدد کی شکایات پر اقدام اٹھائے جا سکیں، جس میں ناکامی پر ان کی رجسٹریشن رد کی جائیگی، حلف نامے کا طریقہ کار بیان کیا جائیگا۔
(۴) نجی ادارے کی صورت میں ایکٹ کی گنجائشیوں کے تحت کارپورل کی شکایت اتھارٹی کے سامنے، جو بیان کی گئی ہو، فائل کر سکتی ہے۔
۷.اس ایکٹ کی گنجائشیں وقتی طور لاگو تمام دوسرے قوانین کو منسوخ کریگی۔

۸.(1) صوبائی حکومت اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے چھ ماہ کے عرصے کے دوراں آفیشل نوٹیفکیشن کے ذریعے ایکٹ کے تحت قواعد بیان کر سکتی ہے۔
(۲)صوبائی حکومت منسلک تعلیمی کوڈ اور اساتذہ کے لیئے کوڈ آف کنڈیکٹ اور منسلک قواعد وغیرہ میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ کام کی جگہ پر بچوں کے خلاف جسمانی سزا پر پابندی لگائی جا سکے اور تمام تعلیمی اداروں بشمول فارمل، نان فارمل اور مذہبی، دونوں پبلک اور پرائیویٹ اور بچوں کی دیکھ بھال کے ادارے بشمول فوسٹر کیئر، بحالی کے مراکز اور دوسرے کسی متبادل کیئر سیٹنگز، دوسری پبلک اور پرائیویٹ اور طفلانہ عدالتی نظام میں جسمانی سزا پر پابندی لگائی جا سکے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔